بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹م

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۳۸

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ... عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم چہارشنبہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

| جلد ۵۴/۱۹ | ۶ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۱۰ جمادی الثانی ۱۳۸۵ ھ ۶ اکتوبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۲۸ |
| --- | --- | --- |

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۵ راکتوبر بوقت ½ ۸ بجے صبح

کل شام کے وقت حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات دوا دینے سے نیند آئی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

## اخبار احمدیہ

۔۵ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے بعض خدائی اشارات کی بناء پر آئندہ رونما ہونے والے واقعات کے متعلق ایک نہایت اہم پیشگوئی فرمائی تھی۔ نظارت اصلاح وارشاد نے تقریر کا متعلقہ حصہ پمفلٹ کی صورت میں شائع کیا ہے۔ جس کا عنوان ہے:۔

بھارت اور چین کا سرحدی تنازعہ

۱۹۵۹ء سے قبل کی ایک پیشگوئی اور اس کا ظہور

جماعت ہائے احمدیہ کو یہ پمفلٹ جتنی تعداد میں مطلوب ہو۔ اس سے فوراً نظارت اصلاح وارشاد کو مطلع کریں۔ انہیں مطلوبہ تعداد میں یہ پمفلٹ مہیا کر دیا جائے گا۔ (نظارت اصلاح وارشاد)

۔۵ ربوہ ۔۔۔ مورخہ ۳/۱۰/۶۵ بعد نماز عصر مسجد مبارک میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہوار اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے "دفاع پاکستان اور ہماری ذمہ داریوں" پر تقریر کی۔ آپ نے صحابہ کرامؓ کی مثالیں پیش کر کے خدام کو جانی اور مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔ پھر مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی نے خدام سے مختصر خطاب کیا اور ان ایام میں خاص طور پر دعائیں کرنے، خشیت اللہ پیدا کرنے اور خدمت خلق کا فریضہ انجام دینے کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے حالیہ جنگ سے متاثرہ اصحاب کی امداد کے لئے مبلغ ۵۰۰ روپے کا ایک چیک محترم صدر صاحب کی خدمت میں مجلس مقامی کی طرف سے پیش کیا۔ اس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے خدام سے خطاب فرمایا۔ آپ نے فرمایا آج جبکہ ہندوستان نے پاکستان پر حملہ کیا ہے۔ اسلام کی مدافعانہ جنگ کی تمام شرائط پوری ہو چکی ہیں۔ اس لئے پاکستان کے تمام لوگوں پر اس میں شمولیت فرض ہے۔ (باقی دیکھیں ص ۶ پر)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# میدانِ کارزار میں دشمن کے بالمقابل کامیاب ہونے کے لئے دو باتیں ضروری ہیں

## آلاتِ حرب کے استعمال میں پوری مہارت نیز توانائی وقوت اور بہادری وشجاعت

"جیسا کہ لڑائی اور میدانِ جنگ میں علاوہ قوائے بدنی کے تعلیم یافتہ ہونا بھی ضروری ہے اسی طرح اِس اندرونی حرب اور جہاد کے لئے نفوسِ انسانی کی تربیت اور مناسب تعلیم مطلوب ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ شیطان اس پر غالب آجائے گا اور وہ بہت بُری طرح ذلیل اور رسوا ہوگا۔ مثلاً اگر ایک شخص توپ و تفنگ، اسلحہ حرب بندوق وغیرہ تو رکھتا ہو لیکن اس کے استعمال اور چلانے سے ناواقف محض ہو تو وہ دشمن کے مقابلہ میں کبھی عہدہ برآ نہیں ہو سکتا۔ اور تیر و تفنگ اور سامانِ حرب بھی ایک شخص رکھتا ہو اور ان کا استعمال کرنا بھی جانتا ہو لیکن اس کے بازو میں طاقت نہ ہو تو بھی وہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ صرف طریق اور طرزِ استعمال کا سیکھ لینا بھی کارآمد اور مفید نہیں ہو سکتا جب تک کہ ورزش اور مشق کر کے بازو میں توانائی اور قوت پیدا نہ کی جائے۔

اب اگر ایک شخص جو تلوار چلانا تو جانتا ہے لیکن ورزش اور مشق نہیں رکھتا تو میدانِ حرب میں جا کر وہ نہی تین چار دفعہ تلوار کو حرکت دیگا اور دو ایک ہاتھ مارے گا کہ اس کے بازو نکمے ہو جائیں گے اور وہ تھک کر بالکل بے کار ہو جائے گا۔ اور خود ہی آخر دشمن کا شکار ہو جائے گا۔ پس سمجھ لو اور خوب سمجھ لو کہ نرا علم و فن اور خشک تعلیم بھی کچھ کام نہیں دے سکتی جب تک کہ عمل اور مجاہدہ اور ریاضت نہ ہو۔ دیکھو سرکار بھی فوجوں کو اسی خیال سے بے کار نہیں رہنے دیتی، عین امن و آرام کے دنوں میں بھی مصنوعی جنگ بپا کر کے فوجوں کو بے کار نہیں بیٹھنے دیتی۔ اور معمولی طور پر چاندماری اور پریڈ وغیرہ تو ہر روز ہوتی ہی رہتی ہے

جیسا ابھی میں نے بیان کیا کہ میدانِ کارزار میں کامیاب ہونے کے لئے جہاں ایک طرف طریق استعمال اسلحہ وغیرہ کی تعلیم اور واقفیت کی ضرورت ہے وہاں دوسری طرف ورزش اور محل استعمال کی بھی بڑی بھاری ضرورت ہے اور نیز حرب و ضرب کے لئے تعلیم یافتہ گھوڑے چاہئیں یعنی ایسے گھوڑے جو توپوں اور بندوقوں کی آواز سے نہ ڈریں اور گرد و غبار سے پراگندہ ہو کر پیچھے نہ ہٹیں بلکہ آگے ہی بڑھیں۔ اسی طرح نفوس انسانی کامل ورزش اور پوری ریاضت اور حقیقی تعلیم کے بغیر اعداء اللہ کے مقابل میدانِ کارزار میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۵۵-۵۶)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

# خطبہ جمعہ

# مسلمانوں کو کبھی دوسروں پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے

## اپنی مدد آپ کرنے کی کوشش کرو اور ہمیشہ اللہ تعالےٰ کی تائید و نصرت کے طالب رہو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۵ جولائی ۱۹۲۹ء بمقام سرینگر

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
قرآن مجید میں ہماری تمام ترقیوں اور

### کامیابیوں کے گُر

بتلائے گئے ہیں۔ اور خصوصیت کے ساتھ سورۃ فاتحہ اللہ تعالےٰ نے نہایت اختصار کے ساتھ اور اجمالی رنگ میں تمدنی حاجتوں کے حل کرنے کے گُر بتلائے گئے ہیں۔ اور ایسی دعا سکھائی ہے جس سے مشکلات دور ہو سکتی ہیں۔ بہت سے لوگ دنیا میں تعاون کے غلط مفہوم کی وجہ سے دھوکا کھاتے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ انسان کو

### ایک دوسرے کی امداد

کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ جانوروں کی طرح نہیں۔ انسان آپس میں تقسیم عمل کرتے ہیں۔ جانوروں میں یہ نہیں ہوگا۔ مثلاً ایک شیر اپنی حاجتیں خود پوری کرے گا اور وہ اپنے کھانے کے شکار کے لئے دوسرے شیر کا محتاج نہ ہوگا۔ مگر انسان کوئی بھی ایسا نہیں۔ جس کی ضروریات مختلف لوگوں سے متعلق نہ ہوں۔ انسان تعاون سے ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔ اگر انسان جنگل میں چلا جائے اور وہاں اپنا گزارہ جڑی بوٹیوں اور پھلوں کے کھانے سے کرے۔ تو کوئی اسے باہوش اور عقلمند نہیں کہے گا۔ بلکہ وہ پاگل کہلائے گا۔ جو حالتیں ایک شیر میں کمال کہلاتی ہے۔ وہ انسان کو ناقص ثابت کرتی ہیں۔ یعنی شیر جس طرح زندگی بسر کرتا ہے۔ اگر اسی طرح انسان بھی کرنے لگے تو وہ ناقص سمجھا جائے گا۔ انسان میں

### شہریت اور مدنیت

کا مادہ پایا جاتا ہے۔ لیکن اسی مدنیت کا بے جا استعمال اس کے اندر غلطی پیدا کر دیتا ہے۔ مثلاً عمدہ خوراک زیادہ استعمال کرنا زیادہ آرام کرنا زیادہ سونا زیادہ پینا۔ یہ سب کام اندازہ سے زیادہ کرنے سے انسان بیمار ہو جائے گا۔ اور اسی طرح اس کے لئے مدنیت مضر ہو جاتی ہے۔ یہ امر صحیح ہے کہ انسان تعاون کا محتاج ہوتا ہے لیکن

### صحیح تعاون کے معنے

ہیں۔ اپنی ذمہ داری ادا کر دینا۔ اور دوسرے کو اس کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلانا۔ ایک شخص جو اپنی ذمہ داری کو خود ادا نہ کرے بلکہ دوسروں کی طرف۔ دیکھے یعنی ایسا متی الطبع انسان جو اپنے کاموں کا انحصار دوسروں پر رکھے مشرک ہوتا ہے۔ کیونکہ جو شخص اپنا کام خود نہیں کرتا بلکہ دوسروں پر چھوڑ دیتا ہے وہ شرک کا مرتکب ہوتا ہے۔ وہ خدا کی دی ہوئی طاقتوں سے کام نہیں لیتا۔ ایسا انسان دینی لحاظ سے مشرک کہلائے گا۔ دنیوی لحاظ سے اپاہج اور ذلیل۔ ہمارے ملک میں

### ایک لطیفہ

مشہور ہے کہ ایک سپاہی اونٹ پر سوار گذر رہا تھا کہ کچھ فاصلہ پر سڑک کے کنارے دو آدمی لیٹے پڑے تھے۔ انہوں نے جب دیکھا کہ سڑک پر سے کوئی آدمی گذر رہا ہے تو آواز دے کر اسے اپنے پاس بلایا جب سپاہی ان کے پاس گیا۔ تو ایک نے کہا بھائی میری چھاتی پر ایک بیر پڑا ہے اٹھا کر میرے منہ میں ڈال دینا۔ یہ سنکر سپاہی حیران ہو گیا کہ یہ کونسی بڑی بات تھی جس کے لئے مجھے بلایا گیا۔ اور میرے کام کا حرج کیا۔ اس پر اسے غصہ آیا۔ اور اس نے کہا یہ

### سست اور بیوقوف

انسان ہے کہ چھاتی پر سے بیر اٹھا کر بھی منہ میں نہیں ڈال سکتا۔ اس نے جو پاس ہی لیٹا تھا سپاہی کو مخاطب کر کے کہا بھائی ایسے بیوقوف پر ناراض نہ ہو۔ یہ تو ایسا نکما اور سست ہے کہ ساری رات کتا میرا منہ چاٹتا رہا ہے۔ مگر اس نے ہمت تک نہیں کی۔ کہ وہ ہٹ جاتا۔ سپاہی یہ سنکر اور بھی حیران ہوا اور ان کی سستی کا خیال کر کے ہنسنے لگا۔ یہ مثال ان لوگوں کے متعلق بنائی گئی ہے۔ جو دوسروں پر اتنا بھروسہ کرتے ہیں کہ اپنا معمولی سا معمولی کام بھی خود نہیں کر سکتے ورنہ ایسا واقعہ حقیقت میں نہ ہوا ہوگا۔ ایسی حالت کا پیدا ہو جانا قومی تنزل کی علامت ہے۔

سورۃ فاتحہ میں ایاک نستعین میں

### اللہ تعالےٰ نے تین باتیں

سکھائی ہیں۔ اور یہ تینوں باتیں انسانی کمال اور ترقی کے لئے ضروری ہے کہ اول نیت یعنی تعاون۔ تعاون کا مطلب یہ ہے کہ انسان لوگوں کے فائدہ کے کام کرے اور اس نیت سے نہ کرے کہ لوگ اس کا کریں گے بلکہ دوسروں کے احساسات۔ اور ترقی کا اس کو خیال ہو۔ دوسرے محنت کرنے والا ہو۔ خود عمل کرے اور عمل کے بعد نتائج کی طرف نگاہ ڈالے۔ تیسرے دوسرے انسان پر توکل نہ کرے۔ غرض خود عمل کرنا دوسروں پر توکل نہ کرنا۔ دوسروں کی

### بھلائی کے لئے کوشش

کرنا اور دوسروں کی مدد پر بھی بھروسہ نہ کرنا عمل کر کے اپنی ترقی کی راہیں نکالنا جو اللہ تعالےٰ کے فضل ہوں انہیں اس طرح مانگنا کہ وہ بیٹے بیٹی ہی نہ ہوں بلکہ ساری دنیا کے لئے ہوں۔ ملک پر بھی ہوں قوم پر بھی ہوں۔ محلہ والوں پر بھی ہوں۔ اپنے خاندان کے افراد پر بھی ہوں۔ بیوی بچوں۔ غرضکہ ساری دنیا پر ہوں۔ نستعین میں جو استقامت طلب کی گئی ہے وہ مخفی رکھی ہے۔

### اللہ تعالےٰ سے مدد مانگنا

اور دعا کرنا خود ایک کام ہے یعنی پورے طور پر دعا یہ ہوتا۔ یہ عام طور پر مشہور ہے۔ "بندگی بیچارگی" عمل سے مدد مانگنا۔ اصل مدد مانگنے کا طریق ہے۔ کوئی کسی کو مارے پیٹے اور پھر ساتھ ہی اسے کہے کہ مجھے کچھ دو۔ پھر لوگوں پر نگاہ نہ ہونے اور اللہ تعالےٰ سے مدد مانگنے سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ خدا تعالےٰ نے قانون بنایا ہے اس کے نیک نتائج پیدا کرے۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ اللہ تعالےٰ نے کسی کو آ کر لحاف اوڑھایا ہو۔ یا کھانا منہ میں ڈالے۔ بلکہ اس کا قانون مقرر ہے۔ اللہ تعالےٰ کی امداد کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کے پیدا کردہ قانون کے ماتحت جو کام ہوتے ہیں۔ ان کے اندر جو باریک در باریک مشکلات ہوتی ہیں۔ ان سے بچانا۔ پس استعانت کے معنی ہیں نیک نتائج کا نکلنا اور کمزوریوں کا دور ہو جانا ہیں۔

### ایاک نستعین کا یہ مطلب ہے

کہ ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ صرف اپنے لئے نہیں بلکہ اپنے بھائیوں کے لئے بھی

عبودیت سے کام کرتے ہیں۔ تیرے سوا کسی سے مدد نہیں مانگتے۔ مدد دینا بڑی بات نہیں ہے۔ لیکن دوسرے انسان کو مدد دینے کے لئے کہنا بری بات ہے۔ اگر تم کوئی کام کرنے لگے ہو اور تمہارا محلے کا آدمی آکر تمہاری مدد کرنے لگے تو یہ بڑی بات نہیں۔ بڑی بات یہ ہے کہ تم کام کرنے سے پہلے دوسرے کی امداد کی انتظار کرو محلہ والے کا خود آنا تو اچھی بات ہے۔ لیکن یہ امید رکھنی کہ وہ آئے تو کام کیا جائے۔ تو یہ بے غیرتی ہے پس یہ تینوں باتیں جو انسانی ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ ایک جملے میں آگئیں۔

جو باتیں مسلمانوں نے چھوڑ دی ہیں جب تک وہ دوبارہ ان میں پائی نہ جائیں کبھی اور کسی حال میں ترقی نہیں کر سکتے۔ محنت کی عادت ڈالیں

دوسرں پر بھروسہ کرنا چھوڑ دیں

خدمت خلق کو اپنا فرض سمجھیں تب وہ ترقی کر سکتے ہیں کون کہہ سکتا تھا کہ عیسائی اس قدر ترقی کریں گے۔ مگر جب عیسائیوں نے وہ اصول اختیار کرنے۔ جن کے ذریعے مسلمانوں نے اس قدر ترقی کی تھی۔ تب وہ دنیا کی بڑی اور طاقت ور قوموں میں شمار ہونے لگے۔ سپین میں مسلمانوں کی حکومت کا مرکز تھا۔ اب وہاں دیکھئے مسلمانوں کا نام ونشان نہیں رہا۔ مگر اسلام کی اچھی باتیں آج تک ان عیسائی عورتوں میں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً پردہ۔ سپین کی عیسائی عورتیں پردہ کرتی ہیں مگر مسلمان جنہوں نے یہ سب کچھ چھوڑ دیا تھا۔ ان کا نام ونشان نہیں رہا۔ اسلام چونکہ اچھی چیز تھی۔ اس وقت تک اسلام کی خوبیوں کا نقش موجود ہے۔ جب تک مسلمان اپنی مدد آپ نہ کریں گے محنت نہ کریں گے۔ دیانتداری سے کام نہ کرینگے تب تک ترقی نہ ہو گی۔ اگر مسلمان لوگوں کی مدد کرنے والی سوسائٹی بنالیں مصیبت زدوں کی امداد کریں۔ تو سب چھوٹے بڑے کام کرنے والوں کو عزت کی نظر سے دیکھنے لگیں گے۔

مسلمانوں کو چاہیئے

خدا تعالیٰ کی مدد کے

طالب ہوں

دوسروں پر بھروسہ نہ کریں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کے ماننے والوں میں سے ہوں۔

# قبولیتِ دعا کے گر

## فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

(۵)

### آنحضرت پر درود بھیجنے سے دعا قبول ہونے کی حقیقت

انعام دینے کا یہ بھی ایک طریق اور رنگ ہوتا ہے کہ اپنے پیارے اور محبوب کی وساطت اور وسیلہ سے دیا جائے خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام انعامات کا وارث کرنے اور سب سے بڑا رتبہ عطا کرنے کے لئے اس طریق سے بھی کام لیا ہے کہ جو لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر دعا مانگیں گے۔ ان کی دعائیں زیادہ قبول ہوں گی۔ دنیا میں کونسا انسان ہے جسے خدا تعالیٰ کی ضرورت نہیں ہر ایک کو ہے اس لئے ہر ایک ہی اپنی مصیبت کے دور ہونے اور حاجت کے پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے دعا کرے گا اور جب دعا کرے گا تو اگرچہ وہ پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا عادی نہ ہو گا لیکن اپنی دعا کے قبول ہونے کے لئے درود بھیجے گا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ترقی درجات کا موجب ہو گا اور اس طرح اسے بھی انعام مل جائے گا غرض خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کی دعائیں قبول کرنے کے لئے ایک بات یہ بھی بیان کی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج کر دعا کی جائے اور یہ کوئی ناروا بات نہیں۔ یہ اسی طرح کی ہے کہ جو محبوب سے اچھا سلوک کرتا ہے وہ محب کا محبوب ہو جاتا ہے۔

### پانچواں طریق

پانچواں گر یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی حمد کرے یہ بھی ایک عام طریق ہے جو اسلام کی تعلیم سے معلوم ہوتا ہے اور فطرت انسانی میں بھی پایا جاتا ہے۔ دیکھو فقراء جب مانگنے آتے ہیں تو جس سے مانگتے ہیں اس کی بڑی تعریف کرتے ہیں کبھی اسے بادشاہ بناتے ہیں کبھی اس کی بلند شان ظاہر کرتے ہیں۔ کبھی کوئی اور تعریفی کلمات کہتے ہیں حالانکہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس میں کوئی بات بھی نہیں پائی جاتی مگر مانگنے والا اس طرح کرتا ضرور ہے اور ساتھ ہی اپنے آپ کو بڑا محتاج اور سخت حاجتمند بھی ظاہر کرتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ اس طرح کرنے سے میں اپنے مخاطب کو رحم اور بخشش کی طرف متوجہ کر لوں گا۔

اللہ تعالیٰ کی تو جس قدر بھی تعریف کی جائے[1] وہ کم ہوتی ہے کیونکہ وہ سب خوبیاں اپنے اندر رکھتا ہے اور اسی لئے انسانوں وغیرہ کی جو تعریف ہوتی ہے وہ کیا سب سچی ہوتی ہے اس لئے جب کبھی دعا کی ضرورت ہو تو دعا کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ کی حمد کر لینی چاہیئے چنانچہ سورۃ فاتحہ سے ہمیں یہ نکتہ معلوم ہوتا ہے کہ سورہ فاتحہ وہ سب سے بڑی دعا ہے جو اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں کو سکھائی ہے اور ہر روز کئی بار پڑھی جاتی ہے اس میں پہلے خدا نے یہی رکھا ہے کہ

الحمد للہ ربّ العٰلمین
الرّحمٰن الرّحیم
مالک یوم الدّین
ایّاک نعبد وایّاک نستعین
اھدنا الصراط المستقیم
صراط الّذین انعمت
علیھم غیر المغضوب
علیھم ولا الضّالّین۔

فرمایا ہے اس میں یہی گر سکھایا گیا ہے کہ جب کوئی دعا کرنے لگو تو پہلے کثرت سے خدا تعالیٰ کی حمد کر لو (حمد تمام خوبیوں اور پاکیزگیوں کے جمع ہونے اور سب نقصوں اور کمزوریوں سے منزّہ سمجھنے کا نام ہے اس لئے تسبیح بھی اس میں شامل ہے۔ اور یہ بھی ایک قسم کی حمد ہوتی ہے) خدا تعالےٰ کی حمد کر کے دعا کرنے سے بہت زیادہ دعا قبول ہوتی ہے پس انسان کو چاہیئے کہ دعا کرنے سے پہلے خدا تعالےٰ کی حمد کرے۔ اس کی عظمت اور جلال کا اقرار کرے اور اس کی تعریف بیان کرے اس طرح دعا بہت جلد قبول ہو جاتی ہے وجہ یہ کہ چونکہ بندہ خدا تعالےٰ کی صفات کو بیان کرتا ہے اور اپنے آپ کو بالکل ہیچ ظاہر کرتا ہے اس لئے وہ خدا جو رحمٰن رحیم۔ مالک خالق اور قادر ہے اور جس کے خزانوں میں کبھی کمی نہیں آسکتی اس کی دعا قبول کر لیتا ہے دیکھو جب ایک انسان کسی انسان کے سامنے اپنے آپ کو محتاج پیش کرتا ہے اور اس کی تعریف اور توصیف کرتا ہے تو اسے رحم آجاتا ہے اور وہ اس کی کچھ نہ کچھ مدد کر دیتا ہے تو خدا تعالیٰ کے حضور جب کوئی انسان اپنی حالتِ زار کو پیش کرے اور اس کی حمد و تعریف بیان کرے تو کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ اس کی دعا کو رد کرے۔ پس جب کوئی انسان خدا تعالیٰ کی صفات کو بیان کر کے کچھ مانگتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ یہ میرا محتاج بندہ جو کچھ مانگتا ہے وہ اسے دے دیا جائے جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے سے خدا تعالےٰ کی محبت جوش میں آتی ہے۔ درود پڑھنے سے تو خدا تعالیٰ یہ کہتا ہے کہ یہ بندہ چونکہ ہمارے پیارے بندہ کے لئے دعا کرتا ہے کہ اس پر فضل کیا جائے اس لئے میں اس پر بھی فضل کرتا ہوں۔ اور حمد کرنے کے وقت کہتا ہے کہ یہ میرا بندہ جو میری صفات بیان کر رہا ہے میں اس پر اپنی صفات ظاہر بھی کر دیتا ہوں تاکہ اس کو عملی طور پر معلوم ہو جائے کہ جو کچھ وہ میرے متعلق کہتا ہے وہ سب درست ہے۔ تو حمد خدا تعالیٰ کی سب صفات کو جوش میں لے آتی ہے اور سب صفات جمع ہو کر ایک طرف جھک جاتی ہیں تاکہ اس بندہ کا کام کر دیں۔

(باقی)

[1] وہ سچی اور جھوٹی دونوں طرح ہو سکتی ہے مگر خدا تعالیٰ کی جو تعریف کی جائے وہ سچی ہی ہوتی ہے

## احباب جماعت کی یاددہانی کیلئے

صدر انجمن احمدیہ کے ایک ریزولیوشن کی تعمیل میں جماعتوں کو ایک سوالنامہ بھجوایا گیا ہے۔ اس کا جواب جلد سے جلد نظارت ہذا میں پہنچ جانا چاہیئے۔ اگر کسی جماعت کو سوالنامہ نہ ملا ہو۔ تو ذیل کے سوالات کا جواب بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

سوال ۱:۔ ہر جماعت کے امیر یا صدر احمدی خواتین کے متعلق رپورٹ دیں کہ اسلام اور مرکزی ہدایات کے مطابق پردہ ایسے اہم حکم کی تعمیل کیسے ہو رہی ہے

۲:۔ واضح طور پر رپورٹ کی جائے کہ کوئی باتنخواہ یا آنریری کارکن سلسلہ ایسا تو نہیں جس کی بچی یا بچیاں بے پردہ ہوں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

# جذبۂ تشکّر!

دلِ فتنۂ عالم سے پریشان بہت ہے
لیکن میرے اللہ! کا احسان بہت ہے

اِک دامنِ پُرکیف ہے اور میرا نشیمن!
فیضانِ درِ احمدؐ ذی شان بہت ہے

مانا کہ ہر اک سمت ہے طوفانِ بلاخیز
مانا کہ تباہی کا یہ سامان بہت ہے

لیکن ہو اگر شمعِ براہیم فروزاں
اس آگ سے بچ جانے کا امکان بہت ہے

کافر کیلئے تیغ و سناں۔ خنجر و بارود
مومن کیلئے قوتِ ایماں بہت ہے

ہونے کو تو محدود ہے یہ عرصۂ ہستی!
جو ہمتِ عالی ہو۔ تو میدان بہت ہے

**اے فلسفیٔ فکر و نظر۔ بحث کا کیا کام!**
**گر دل میں بصیرت ہے تو قرآں بہت ہے**

(عبدالسلام اختر ایم اے گھٹیالیاں)

## پتہ مطلوب ہے

مکرم رحمت اللہ صاحب ولد حکیم محمد ظہیر الدین صاحب قوم راجپوت کھٹی موصی ۱۱۱۵ سابق پتہ سٹور حوالدار ۱۷۲۸۰ پی۔ اے۔ ایم سی ریکارڈ آفس لاہور چھاؤنی کے موجودہ پتہ کی دفتر کو ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو وہ اسے مطلع فرمائیں یا اگر موصی خود اس اعلان کو پڑھیں تو اپنے پتہ سے فوری دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**درخواست ہائے دعا:-** (۱) میرے والد احمد علی صاحب سراج فیروزپوری عرصہ دو ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔

(مبارک علی غلام احمد پارک لاہور چھاؤنی)

(۲) مکرم قریشی عبداللطیف صاحب حال کراچی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں (سعید اللہ خان ربوہ)

(۳) چند پریشانیوں میں مبتلا ہوں (محمد ظہیر الدین احمد عقب جامع مسجد جی ٹی روڈ شاہدرہ)

احباب کرام ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

## سیکرٹریانِ مال توجہ فرمائیں

بعض سیکرٹریانِ مال کی طرف سے خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں حصہ آمد وحصہ جائیداد کی رقوم بلا تفصیل داخل ہوتی رہتی ہیں۔ بعض موصیوں کے نمبر وصیت نہیں دئے جاتے یا اگر نمبر درج ہوتے ہیں تو درست نہیں ہوتے۔ دفتر ہذا کی طرف سے بلا تفصیل رقوم کی تفصیل دریافت کرنے اور موصی کا نمبر وصیت دریافت کرنے کے لئے دو تین مرتبہ معمولی ڈاک سے سیکرٹریان مال کی خدمت میں لکھا جاتا ہے۔ اگر پھر بھی جواب موصول نہ ہو اور تین ماہ سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہو تو اس صورت میں مجبوراً سیکرٹری صاحب مال کو رجسٹری بھجوائی جاتی ہے۔

اس پر بعض احباب رجسٹریوں کے اخراجات کو اسراف قرار دیتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ ایسے اخراجات نہیں ہونے چاہیئے اور دفتر دیگر ذرائع اختیار کر کے اس قسم کے اخراجات سے حتی الامکان پرہیز بھی کرتا ہے۔ لیکن جو سیکرٹریان مال معمولی طریق سے بلا تفصیل نہ بھجوائیں یا موصیوں کے صحیح نمبر وصیت سے مطلع نہ فرمائیں اور یہ شبہ پیدا ہو جائے کہ شاید چٹھی ان کو پہنچی ہی نہ ہو تو آخر یہ اسراف کرنا ہی پڑتا ہے۔ اس اسراف کا روکنا سیکرٹریان مال کے اپنے اختیار کی بات ہے۔ ہمارے بس کی بات نہیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## وصیّت کیلئے ایک ضروری شرط

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ:-

"میرے نزدیک یہ دیکھنا بھی ضروری ہے کہ کوئی شخص ظاہر طور پر کسی حکم شریعت کو توڑتا تو نہیں؟ ظاہر کی شرط اسلئے کہ دل کا حال خدا تعالےٰ جانتا ہے۔ میرے نزدیک جو داڑھی بھی منڈواتا ہے اس کی بھی وصیت جائز نہیں۔ کیونکہ شعائر اسلام کی ہتک کرنے والا ہے۔"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## مخلوط تعلیم کی ممانعت

پردہ کا حکم اسلامی شریعت کا واضح مسئلہ ہے۔ اس کی پابندی ہر احمدی خاتون کے لئے لازم ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ احمدی لڑکیاں ایسی تعلیم یا ملازمت ہرگز اختیار نہ کریں جس میں وہ پردہ کی پابندی نہ کر سکیں۔ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء میں اسی بناء پر مخلوط تعلیم کے خلاف فیصلہ ہوا جسے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا۔

(ناظر تعلیم)

## پاکستان آرمی شارٹ سروس کمیشن

دوران ٹریننگ وظیفہ -/۱۵۰۔ شرائط: انٹرمیڈیٹ۔ غیر شادی شدہ، عمر ۲۰ تا ۲۴ قد ۲" - ۵'۔ امیدواران اپنی ملازمت اور دو مصدقہ نقول پاسپورٹ سائز فوٹو لیکر پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور یا کراچی میں سے کسی دفتر بھرتی میں حاضر ہوں۔

(پ۔ ٹ۔ ۲۴ ۹/۶۵)

## داخلہ کیڈٹ کالج حسن ابدال ۱۹۶۶ء

آٹھویں جماعت میں داخلہ اپریل ۱۹۶۶ء سے۔ تحریری ٹسٹ انگلش و ریاضی وار دو دسمبر ۱۹۶۵ء کے آخری ہفتہ میں۔ انٹرویو، میڈیکل ٹسٹ ذہانت فروری ۱۹۶۶ء میں شرائط: ساتویں جماعت یا فورتھ سٹینڈرڈ پاس ۳/۳۱-۱۲-۶۶ تک عمر ۱۲ اور ۱۳ کے بین درخواستیں ۳۰-۱۱-۶۵ تک۔ فارم کالج سے۔

(پ۔ ٹ۔ ۲۶ ۹/۶۵)

(ناظر تعلیم)

# افروڈور!

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی۔ کام کرنے کو جی نہ چاہنا۔ ذہنی کھچاؤ۔ چڑچڑاپن

جلد غصہ آجانا۔ ذہنی انتشار، جلد تھک جانا

بے حد کمزوری۔ مردانہ بانجھ پن

کے لئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں۔ استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائیں گے

۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصولڈاک پندرہ روپے۔

## شفا میڈیکو

سوداگران انگریزی ادویات چوک میو ہسپتال لاہور فون نمبر ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱



# عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقعہ دے کر مشکور فرمائیں

گلوب ٹمبر کارپوریشن — ۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۳۶۱۶
سٹار ٹمبر سٹور — ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور
لاہور ٹمبر سٹور — راجاہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۹



**تریاق چشم ربوہ کی خاص تاثیر** — میں خود بھی حیران ہوں اور نہ ہی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے۔ چوہدری نصیر احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانہ میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان صاحب آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرما دیں پھر سید حکیم صاحب الہندی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں پانچ شیشیاں تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں۔ اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر ہو یا باہر کاٹ دیتا ہے زخم خارش۔ دھند گبہ۔ کوہ۔ تر کی روشنی میں آنکھ نہ کھلنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے حد مفید ہے چالیس سال کے دوران میں اسسٹنٹ کیمیکل انجینئر صاحب اور دیگر نامور ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفکیٹ حاصل کر چکا ہے۔ خدمت خلق کے پیش نظر قیمت وہی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت پانچ روپے فی تولہ (نوٹ:۔ اب کوئی صاحب سابقہ پتہ گڑھی شاہدولہ ضلع گجرات پر آرڈر نہ بھیجیں)

المشتہر:۔ مرزا محمد شریف بیگ مینجر تریاق چشم ربوہ منصف نزد سول ہسپتال چنیوٹ ضلع جھنگ


**درخواست دعا**:۔ میری ممانی جان اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب نہال چند سٹریٹ سیالکوٹ عرصہ تین ماہ سے یرقان اور جگر کی مرض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ممانی جان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (خاکسار حمید احمد اعوان سیالکوٹ ہاؤس غلہ منڈی لائلپور)

# ٹنڈر نوٹس

پاکستان ویسٹرن ریلوے

چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ایمپرس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے لئے کوٹیشنیں مطلوب ہیں:

| نمبر شمار | ٹنڈر نمبر مع سٹورز کی مختصر کیفیت اور مقدار | قیمت ٹنڈر فارم بشمول ڈاک خرچ و پیکنگ چارج (ناقابل واپسی) | خاکے / تصریحات (اگر مطلوب ہوں) صرف دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپرس روڈ لاہور سے درخواست گزارنے پر مندرجہ ذیل قیمت کی ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں | تاریخ فروخت | مقررہ تاریخ اور وقت | کھلنے کی تاریخ اور وقت |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ۱ | P 6/190/1-64 پالنہ کمرشیل اور ٹرانسپورٹیشن ۵۰۰ عدد | ۱۵ روپے | × | ۱/۶۵-۱۰ تا ۲-۱۱-۶۵ | ۲/۱۱/۶۵ کو ۸ بجے صبح | ۲/۱۱/۶۵ کو ۸½ بجے صبح |
| ۲ | P 5/216-5/1-64 (۱) فیرو مینگانیز ۲۷۵ ٹن (۲) کروم پوڈر ۲۲ ٹن | ۲۰ روپے | × | ۵/۱۰/۶۵ تا ۴-۱۱-۶۵ | ۴/۱۱/۶۵ کو ۸ بجے صبح | ۴/۱۱/۶۵ کو ۸½ بجے صبح |
| ۳ | P 8/236/1-65 مختلف اقسام اور سائز کا سوتی کپڑا ۱۳۶۵۸۲۶ گز | ۲۵ روپے | × | ۱/۶۵-۱۰ تا ۳-۱۱-۶۵ | ۳/۱۱/۶۵ کو ۸ بجے صبح | ۳/۱۱/۶۵ کو ۸½ بجے صبح |

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل انتقال) دفتر دستخطی اور ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف سٹورز انسپکشن پاکستان ویسٹرن ریلوے کراچی کینٹ کے دفتر سے تمام ایام کار میں ۹ بجے صبح تا ۱۲ بجے دوپہر ماسوائے جمعہ کے روز مندرجہ بالا رقم کی نقد ادائیگی یا منی آرڈر ارسال کرنے پر حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ پوسٹل آرڈرز، چیک، بنک ڈرافٹس، کاری بانڈز، بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹس مندرجہ بالا ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قابل قبول نہ ہوں گے۔

صرف انہی ٹنڈر فارموں پر دی گئی پیشکشوں پر غور کیا جائے گا۔

ٹنڈر جو اس دفتر سے جاری کردہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے

۳۔ ٹنڈر یا اس سے متعلق استفسار یا بنام زیر دستخطی کے نام ارسال نہ کی جائے۔

اے حمید ستارۂ خدمت پی آر ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور۔

INF(L) 6229

# ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے بزرگان سلسلہ و دیگر احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ زچہ بچہ کو صحت عطا فرمائے اور نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔

(محمد عبد اللہ سیکرٹری مال احمدیہ ضلع سرگودھا)

# ضرورت ایجنٹ برائے راولپنڈی

راولپنڈی شہر میں روزنامہ الفضل کے لئے ایجنٹ کی ضرورت ہے۔ خواہش مند احباب مقامی امیر جماعت کی معرفت درخواستیں بھجوائیں۔ شرائط فارم ایجنسی براہ راست دفتر ہذا سے منگوا سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل)


کمزور بچوں کے لئے!

## بے بی ٹانک اکسیر ہے

بڑی شیشی ۳/۰۰ روپیہ۔ چھوٹی ۱/۲۵ روپیہ

فی درجن ۲۷/۰۰ روپیہ [illegible] ۱۱/۲۵ روپیہ

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاک خانہ ربوہ

کموڈور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ لاہور۔



احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

## پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور

کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

# چھمب کے شمال میں پاکستانی چوکیوں پر بھارت کا ایک اور شدید حملہ

## بھارت اس علاقہ میں جنگ کی آگ بھڑکانے پر تلا ہوا ہے۔ پاکستان نے سلامتی کونسل کو مطلع کر دیا

راولپنڈی ۵ اکتوبر۔ کشمیر میں بھارت نے فائر بندی کی ایک اور خلاف ورزی کی ہے کل صبح اس نے چھمب کے شمال میں واقع ان پہاڑیوں پر جو ہمارے قبضہ میں ہیں ہماری کنٹرول لائن کے ساتھ ساتھ بنی ہوئی چوکیوں پر ایک بڑی فوج کے ساتھ حملہ کر دیا۔ ان چوکیوں میں متعین پاکستانی دستے اس حملہ کو روکنے کے لئے لڑتے رہے اور دشمن کو جانی نقصان پہنچا کر عقب میں اپنے دفاعی مورچوں تک ہٹ آئے۔ وسیع پیمانہ پر فائر بندی کی اس خلاف ورزی سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت اس علاقہ میں جنگ کی آگ بھڑکانے پر تلا ہوا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سید امجد علی نے سلامتی کونسل کو چھمب کے علاقہ میں بھارت کے اس نئے حملہ کی طرف جو ایک بریگیڈ کی مدد سے کیا گیا تھا توجہ دلائی ہے۔ بھارت معاہدہ جنیوا کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان کے جنگی قیدیوں کے ساتھ جو وحشیانہ سلوک کر رہا ہے۔ جناب سید امجد علی نے اپنے مراسلہ میں اس کے خلاف بھی شکایت کی ہے۔ یاد رہے ایک دن قبل اقوام متحدہ کے مبصروں کی مداخلت پر بھارت چھمب کے شمال میں فائر بندی کی پابندی کرنے اور جارحیت سے باز رہنے پر رضامند ہو گیا تھا اس کے باوجود کل صبح اس نے ایک بریگیڈ فوج کی مدد سے جارحانہ طریق پر حملہ کیا

### بھارت پاکستان پر پوری قوت سے حملہ کریگا

#### بھارتی وزیر دفاع چون کی نئی دھمکی

پونا ۵ اکتوبر۔ بھارت کے وزیر دفاع مسٹر چون نے کہا ہے کہ بھارت پاکستان پر پوری قوت کے ساتھ حملہ کرے گا۔ انہوں نے یہ نئی دھمکی کل پونا میں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے دی۔

ایک طرف بھارتی وزیر دفاع پاکستان پر حملہ کرنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں اور دوسری طرف بھارت کے صدر مسٹر رادھا کرشنن یوگوسلاویہ میں (جہاں وہ سرکاری دورہ پر گئے ہوئے ہیں) وہاں کی حکومت اور عوام پر یہ اثر ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ بھارت پاکستان کے ساتھ اپنے تمام اختلافات پرامن طور پر طے کرنے کا خواہشمند ہے چنانچہ انہوں نے کل یوگوسلاویہ سے چیکوسلواکیہ کے دارالحکومت پراگ روانہ ہونے سے قبل ایک تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم پاکستان سے اپنے اختلافات پرامن طریق پر طے کرنے کی خاطر بات چیت کے لئے تیار ہیں۔

### انڈونیشی فوج نے بچے کھچے باغیوں کا بھی صفایا کر دیا

#### جکارتہ میں فوج نے صورت حال پر قابو پا لیا

جکارتہ ۵ اکتوبر۔ گزشتہ جمعہ کو لفٹننٹ کرنل اونتونگ کی سرکردگی میں صدر سوکارنو کی حکومت کا تختہ الٹنے کی جو ناکام کوشش کی گئی تھی انڈونیشی فوج نے اب اس سازش میں شریک بچے کھچے باغیوں کا بھی صفایا کر دیا ہے۔

جکارتہ میں فوج نے جس کی کمان صدر سوکارنو خود کر رہے ہیں صورت حال پر پوری طرح قابو پا لیا ہے۔ آزان فرانس پریس نے اطلاع دی ہے کہ انڈونیشیا کے وزیر دفاع جنرل ناسوتین جو لاپتہ تھے جکارتہ واپس پہنچ گئے ہیں اور کمانڈ ملٹری ہیڈ کوارٹرز میں انہوں نے اپنے پہنچنے کی اطلاع دے دی ہے۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ چھ انڈونیشی جرنیلوں کی لاشیں ایک کنوئیں میں سے ملی ہیں جنہیں باغیوں نے ہلاک کر دیا تھا ان میں انڈونیشیا کے چیف آف سٹاف جنرل احمد یانی کی لاش بھی شامل ہے صدر سوکارنو نے ان جرنیلوں کی وفات پر اظہار غم کے طور پر ... تک سوگ منانے کا حکم دیا ہے

### مسٹر اوتھان نے مبصروں کا ایک ہی گروپ بنانے کا بھارتی مطالبہ مسترد کر دیا

#### "دونوں حکومتوں کے درمیان باہمی سمجھوتہ کے بغیر ایسا انتظام نہیں ہو سکتا"

نیویارک ۵ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر اوتھان نے ہندوستان کو مطلع کیا ہے کہ سلامتی کونسل نے انہیں کشمیر میں جنگ بندی لائن کی نگرانی کرنے والے مبصروں کی تعداد بڑھانے اور ان کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کا کوئی اختیار نہیں دیا ہے اس لئے ہندوستان پاکستان کے مابین فائر بندی کی نگرانی کے لئے مبصروں کا علیحدہ مشن قائم کرنا پڑا ہے۔ بھارت نے کشمیر اور ہندوستان پاکستان کے لئے مبصروں کے دو علیحدہ علیحدہ گروپ بنانے پر جو اعتراض کیا تھا مسٹر اوتھان نے اس کا جواب ارسال کرتے ہوئے یہ بات لکھی ہے۔ مسٹر اوتھان نے لکھا ہے کہ کشمیر اور ہندوستان پاکستان دونوں میں جنگ بندیوں کے لئے مبصروں کا ایک ہی گروپ اسی وقت بن سکتا ہے جب کہ ہندوستان اور پاکستان کے مابین اس بارہ میں سمجھوتہ ہو جائے جس کا میرے نزدیک کوئی امکان نہیں ہے۔

راولپنڈی کے سیاسی حلقوں نے رائے ظاہر کی ہے کہ اس قسم کے اعتراضات اٹھا کر اور بہانے بنا کر ہندوستان اقوام متحدہ کی قرارداد سے بچ نکلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس نے یہ قرارداد پوری منظور کی تھی جس میں باہم اختلافات اور دیگر معاملات کے تصفیہ کے لئے فائر بندی کو پہلا ضروری قدم قرار دیا گیا ہے۔ ایک دفعہ پوری قرارداد منظور کر لینے کے بعد اب اس نے یہ کہنا شروع کر دیا ہے کہ اس نے تو صرف فائر بندی منظور کی ہے اور قرارداد کا باقی حصہ منظور نہیں کیا۔

#### اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول

تمام احمدی نوجوانوں کو بھی اس میں شریک ہونا چاہئے اور پاکستان کی آرمی، بحری اور فضائی افواج میں بھرتی ہو کر ملک اور قوم کی خدمت بجا لانی چاہئے۔ اس طرح آپ نے مالی قربانی کی طرف بھی خدام کو توجہ دلائی۔ دعا سے قبل آپ نے ... خدام کا نعرہ ... اور پاکستان کی ترقی و استحکام اور غلبہ اسلام کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ (ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

### غیر ملکی پریس نے بھارتی فتح کے کھوکھلے دعوؤں کی قلعی کھول دی

#### "فتح کی بھارتی خبریں پریوں کی کہانیوں سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں"

لنڈن ۵ اکتوبر۔ غیر ملکی نامہ نگاروں نے پاکستان پر جارحانہ حملہ کے نتائج کے متعلق جو رپورٹیں دہلی سے اپنے اخبارات کو بھیجی ہیں ان میں انہوں نے بھارتی فتح کے کھوکھلے دعووں کا بھانڈا پھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ مشہور برطانوی اخبار "گارڈین" نے اپنے نامہ نگار مقیم دہلی کی ارسال کردہ جو رپورٹ شائع کی ہے اس میں لکھا ہے کہ بھارتی فوج کے چیف آف اسٹاف جنرل چوہدری نے ایک پریس کانفرنس میں جنگ کے نتائج کا جو اندازہ لگایا ہے اس کو دیکھتے ہوئے بھارت کی کامیابیوں اور فتح کی وہ خبریں جو پہلے شائع ہوئی تھیں پریوں کی خیالی کہانیاں بن کر رہ گئی ہیں۔

ٹائمز آف لنڈن نے لکھا ہے کہ ایک طرف تو محاذ پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ جاری تھی اور دوسری طرف بھارت کے محکمہ دفاع اور محکمہ اطلاعات کے درمیان جھوٹی خبروں کی اشاعت کے بارہ میں زور شور سے جنگ لڑی جا رہی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان جنگ کی صورت حال کے متعلق بالکل صحیح خبریں شائع کر رہا تھا اور غیر ملکی نامہ نگاروں کو محاذوں پر جانے کی سہولتیں فراہم کر رہا تھا تاکہ وہ اصل حالات کو بچشم خود دیکھ سکیں۔ دوسری طرف بھارت مسلسل غلط خبروں کی اشاعت کرتا رہا اور اس نے غیر ملکی نامہ نگاروں کو محاذ پر جانے کی اجازت نہیں دی۔ بالآخر اس غلط پراپیگنڈے کا نتیجہ ... کی ...

چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی ایگریکلچر
ٹیکنیکل اسسٹنٹ
بستی 8 ملتان

۵۲۵۷